Sl. No. DQP : 1493

Name of Paper : Study of Modern Prose

Name of Course : B.A. (H) Urdu

F

Semester : Ist

Unique Paper Code : 214103

S. No :

Duration : 3 hours

Maxium Marks : 75

صرف پانچ سوالات کے جواب لکھیے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ کسی ایک اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

"بھائی، میرا دل اب شعر وسخن، امارت وریاست، دین ودنیا ومرگ وزیست وکفر واسلام سے سرد ہو گیا ہے، مگر تمہاری خاطر۔ سو یہ خوب یاد رہے کہ جتنی دیر میں تم ایک نئی غزل لکھ سکتے ہو، مجھ سے اتنے عرصے میں آپ کی ایک غزل کی اصلاح نہیں دی جاتی۔ جلدی نہ کرو اور مجھے میرے طور پر رہنے دو۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس قدر تمہاری جو کہ از قسم غزلیات ہیں، وہ سب کچھ دیکھ کر بھیج دوں گا۔ نصف دیوانِ سابق دیکھ چکا ہوں، نصف باقی ہے۔ مگر اب خدا کے واسطے جب تک یہ آپ کا کلام نہ پہنچے اور کلام نہ بھیجئے کہ میں گھبرایا جاتا ہوں۔"

(ب)

"کیا پوچھتے ہو۔ کیا لکھوں؟ دلّی کی ہستی منحصر کئی ہنگاموں پر تھی۔ قلعہ، چاندنی چوک، ہر روز بازار مسجد جامع کا، ہر ہفتے سیر جمنا کے پُل کی، ہر سال میلہ پھول والوں کا۔ یہ پانچوں باتیں اب نہیں، پھر کہو دلّی کہاں؟ ہاں کوئی شہر قلمروِ ہند میں اس نام کا تھا۔

نواب گورنر جنرل بہادر پندرہ دسمبر کو یہاں داخل ہوں گے۔ دیکھیے۔ کہاں اُترتے ہیں اور کیوں کر دربار کرتے ہیں۔ آگے کے درباروں میں سات جاگیردار تھے کہ ان کا الگ الگ دربار ہوتا تھا۔ دربارِ عام والے مہاجن لوگ۔ سلطان جی میں مولوی صدرالدین خاں، بلّی ماروں میں سگِ دنیا، موسوم بہ اسدؔ۔"

P.T.O

۲۔ کسی ایک نثری اقتباس کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

''ایسا محسوس ہونے لگا جیسے سر کی گرانی کم ہو رہی ہے۔ پھر افاقے کے اس احساس نے اچانک غنودگی کی سی حالت طاری کر دی۔ بے اختیار ہو کر قلم رکھ دیا اور بستر پر لیٹ گیا۔ لیٹتے ہی آنکھ لگ گئی پھر اچانک محسوس ہوا جیسے سڑک پر سے موٹر کاریں گزر رہی ہیں۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ کئی کاریں مکان کے احاطے میں داخل ہو گئی ہیں اور اُس بنگلے کی طرف جا رہی ہیں جو مکان کے پچھواڑے واقع ہے اور جس میں صاحبِ مکان کا لڑکا دھیرو رہتا ہے۔ پھر خیال ہوا میں خواب دیکھ رہا ہوں اور اس کے بعد گہری نیند میں ڈوب گیا۔ شاید اسی حالت پر دس بارہ منٹ گزرے ہوں گے کہ کسی نے میرا پیر دبایا۔ آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہوں، دھیرو ایک کاغذ ہاتھ میں لیے کھڑا ہے۔

(ب)

''التفات وتغافل کی ان عشوہ گریوں کی اب جلوہ فروشی ہو رہی تھی کہ ناگہاں ایک تومند چڑے نے جو اپنی قلندرانہ بے دماغی اور رندانہ جرأتوں کے لحاظ سے پورے حلقے میں ممتاز تھا، سلسلۂ کار کی درازی سے اکتا کر بے باکانہ قدم اٹھایا اور زبانِ حال سے نعرۂ مستانہ لگاتا ہوا ایک دفعہ دانوں پر ٹوٹ پڑا۔ اس ایک قدم کا اٹھنا تھا کہ معلوم ہوا جیسے اچانک تمام رکے ہوئے قدموں کے بندھن کھل پڑے۔ اب نہ کسی قدم میں جھجک تھی، نہ کسی نگاہ میں تذبذب، مجمع کا مجمع ایک دفعہ دانوں پر ٹوٹ پڑا۔''

۳۔ خطوطِ غالب کی ادبی اہمیت پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

۴۔ ''غبارِ خاطر'' نے اردو میں ایک منفرد لہجہ اختیار کیا اور انانیت کو ایک اسلوب بنا دیا۔'' کیا آپ اس قول سے متفق ہیں؟

۵۔ علی عباس حسینی کے افسانے 'میلہ گھومنی' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۶۔ کرشن چندر کی کہانی 'پورے چاند کی رات' کے بارے میں اپنی تنقیدی رائے کا اظہار کیجیے۔

۷۔ خواجہ احمد عباس کے افسانے 'بارہ گھنٹے' پر ایک مضمون لکھیے۔

۸۔ کسی ایک افسانے پر تنقیدی مضمون تحریر کیجیے:

(الف) بھرے بازار میں (ب) دو ہاتھ

(ج) ان دیوتا (د) بینگن کا پودا

☆☆